حالاتِ حاضرہ اور مسیح دجال

جامع ترین کتاب "الفتنۃ العظمیٰ" کا با محاورہ
اردو ترجمہ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

تصنیف
پروفیسر ڈاکٹر عبد اللہ بن احمد الطائفی المکی

ترجمہ
مصباح اکرم

ترتیب و تحقیق
مفتی محمد وسیم اکرم القادری

حالاتِ حاضرہ اور مسیح دجال

اِس کتاب میں علاماتِ قیامت حضرت امام مہدی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور مسیح دجال کے تعارف، شکل و شباہت، قوت و طاقت، سواری کی کیفیت اور خروج و موت جیسے سینکڑوں عنوانات پر مشتمل مشہور و معروف سکالر عبداللہ بن احمد الطائفی المکی کی مختصر مگر جامع ترین کتاب "الفِتنۃ العُظمیٰ" کا بامحاورہ اردو ترجمہ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

تصنیف

پروفیسر ڈاکٹر عبداللہ بن احمد الطائفی المکی

ترجمہ

مِصباح اکرم

ترتیب و تحقیق

مفتی محمد وسیم اکرم القادری

مشتاق بک کارنر

الکریم مارکیٹ۔ اردو بازار، لاہور

ہماری کتابیں، معیاری کتابیں
خوبصورت اور کم قیمت کتابیں

ناشر: مشتاق احمد
اہتمام: سلمان منیر

نام کتاب	—	حالات حاضرہ اور مسیح دجال (الفتنۃ العظمی)
مصنف	—	پروفیسر ڈاکٹر عبداللہ بن احمد الطائفی المکی
ترجمہ	—	مصباح اکرم
ترتیب جدید	—	علامہ مفتی محمد وسیم اکرم القادری
تاریخی و ادبی معاونت	—	محمد شاہد
اشاعت	—	2010ء
مطبع	—	اسد نیئر پرنٹرز، لاہور
ڈیزائن	—	عاطف بٹ
کمپوزنگ	—	گُل گرافکس
قیمت	—	روپے

استدعا

پروردگارِ عالم کے فضل، کرم اور مہربانی سے، انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کمپوزنگ، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے
بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہِ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ اگلے ایڈیشن میں ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم آپ کے بے حد مشکور ہوں گے۔ شکریہ۔ (ناشر)

ایک لشکر بھیجے گا جس پر مہدی فتح پائیں گے۔ بنی کلب کی فوج یہی ہوگی۔ اس پر افسوس ہے جو بنی کلب کے مال غنیمت میں شامل نہ ہوا۔ پھر مال تقسیم کر دیا جائے گا اور لوگوں میں تمہارے نبی کی سنت رائج کر دی جائے گی۔ اسلام اپنا غلبہ ظاہر کرے گا۔ وہ امام مہدی سات سال رہنے کے بعد وفات پا جائیں گے اور مسلمان ان کی نماز جنازہ پڑھیں گے۔"

(سنن ابوداؤد' کتاب المهدی' رقم الحدیث 4286 رقم الصفحہ 107 الجزء الرابع مطبوعۃ دار الفکر' بیروت) (صحیح ابن حبان' رقم الحدیث 6757 رقم الصفحہ 158 الجزء 15 مطبوعۃ موسۃ الرسالۃ' بیروت) (موارد الظمآن' رقم الحدیث 1881 رقم الصفحہ 464 الجزء الاول مطبوعۃ دار الکتب العلمیۃ' بیروت) (مجمع الزوائد' رقم الصفحہ 315 الجزء السابع مطبوعۃ دار الریان للتراث' قاھرہ) (المعجم الاوسط' رقم الحدیث 1153 رقم الصفحہ 35 الجزء الثانی مطبوعۃ دار الحرمین، قاھرہ) (مسند احمد' رقم الحدیث 26731 رقم الصفحہ 316 الجزء السادس مطبوعۃ ومکتبۃ قرطبۃ' مصر) (مسند ابی یعلی' رقم الحدیث 6940 رقم الصفحہ 369 الجزء 120 مطبوعۃ دار المامون للتراث' دمشق) (المعجم الکبیر' رقم الحدیث 931 رقم الصفحہ 390 الجزء 230 مطبوعۃ مکتبۃ العلوم والحکم' موصل) (السنن الواردۃ فی الفتن' رقم الحدیث 595 رقم الصفحہ 1083 الجزء الخامس مطبوعۃ دار العاصمۃ' ریاض)

ظہور سے قبل کی نشانیاں:

1: محمد بن علی سے روایت ہے کہ امام مہدی رضی اللہ عنہ کے ظہور سے پہلے دو نشانیاں ایسی ظاہر ہوں گی جو کہ زمین و آسمان کی پیدائش سے لیکر اب تک ظہور نہیں ہوئی ہیں۔ اول یہ کہ ماہ رمضان کی پہلی تاریخ کو چاند گرہن ہوگا اور دوسرے یہ کہ (اسی ماہ کے) نصف میں سورج کو بھی گرہن لگے گا۔ جب سے اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان پیدا فرمائے ہیں' چاند سورج کو اس طرح کا گرہن کبھی نہیں لگا۔"

(سنن دار قطنی' رقم الحدیث 10 رقم الصفحہ 65 الجزء الثانی مطبوعۃ دار المعرفۃ' بیروت) (کشف الخفاء' رقم الحدیث 2661 رقم الصفحہ 381 الجزء الثانی مطبوعۃ موسۃ الرسالۃ' بیروت)

2: حضرت ولید کہتے ہیں کہ مجھے ام شریک رضی اللہ عنہا سے روایت بیان کی گئی ہے کہ مہدی کے نکلنے سے پہلے رمضان کے مہینہ میں دو دفعہ سورج کو گرہن لگے گا۔"